۲۵/۵/۱۴۳۹ھ
۳/۶/۱۸ء
۸۹/۱۰۸-۱۱۰

دارالافتاء

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں

(1) اعظم حسن کے تین بیٹے ہیں (۱) عرفان (۲) حسان (۳) النس والد نے یہ کہا کہ میرے موت تک زمین عرفان کے پاس رہے گی اور میرے مرنے کے بعد زمین تقسیم ہوگی والد کے مرنے کے بعد عرفان زمین تقسیم کرنے سے انکار کیا۔ اور اس زمین سے ہر سال آمدنی فصل وغیرہ کی اپنے خرچ میں لاتا ہے باقی دونوں بھائیوں کو کچھ نہیں دیتا۔

(الف) آیا اسکے لئے یہ آمدنی اپنے استعمال میں لانا جائز ہے یا نہیں؟

(ب) یا اس زمین میں عرفان، حسان اور النس کی اجازت کے بغیر مسجد بنائے یا زمین مسجد کیلئے وقف کرے یا زمین قبرستان کے لئے کو وقف کرے تو یہ جائز ہے یا نہیں؟

(ج) کیا والد کو یہ اختیار ہے کہ اپنی زندگی میں ایک بیٹے یا بیٹی کو زمین دے اور باقی بیٹوں اور بیٹیوں کو محروم کردے؟

(2) بے ریلیش لڑکے کیلئے مسجد میں نعت یا نظم پڑھنا کیسا ہے؟ جسکی وجہ سے مسجد کی بے حرمتی ہوتی ہے (مطلب مسجد میں شور شرابا ہوجاتا ہے اس بے ریلیش کی وجہ سے)

(3) رمضان میں قرآن کے ختم ہونے پر مسجد کمیٹی یہ اعلان کرتی ہے کہ جو بھی نمازی ہے اس کو ۵۰ روپے دیتے ہیں اس مسجد میں غریب اور امیر سب ہوتے ہیں پوچھنا یہ ہے کہ پیسے مختص کرنا کیسا ہے۔ چاہے کہ مٹھائی کے لئے ہو یا حافظ کیلئے

براہ کرم قرآن واحادیث کی روشنی میں تفصیلی جواب عنایت فرمادیں

فضل کلام (رابعہ نظامی)

الجواب باسم ملهم الصواب

(1) (الف) اعظم کی وصیت کے مطابق اس کی زمین مرنے سے پہلے تک عرفان کے لیے استعمال کرنا درست رہا ہے، مرنے کے بعد اس زمین میں اعظم کے تمام ورثا کا حق ہے ان کے حق کو دبانا اور اس پر قابض رہنا سخت گناہ کی بات اور ناجائز ہے۔

.......جاری ہے۔

ب اس زمین کا کسی قسم کا بھی استعمال چاہے وہ وقف ہو یا کچھ اور، دوسرے ورثاء کی اجازت کے بغیر ناجائز ہے۔

ج والد کو اپنی زندگی میں اختیار ہے کہ کسی بیٹے یا بیٹی کو قلبی محبت یا اس کی دینداری و فرمانبرداری کی وجہ سے اپنی جائیداد کا مالک بنا دے۔ لیکن کسی ایک کو دیتے ہوئے دوسروں کو محروم کرنے کی نیت کرنا مکروہ ہے۔

۲ نعت یا حمد باری تعالیٰ پڑھنا ایک اچھا عمل ہے لیکن ان کو پڑھنے والا اگر صبیح الوجہ، بے ریش لڑکا ہو تو نعت پڑھنا مکروہ ہے۔

۳ رمضان المبارک میں تراویح میں ختم قرآن کے موقع پر امام تراویح کو اجرت دینا اور اس کا لینا دونوں ناجائز ہیں۔ اسی طرح اس کو پیسے دینے کیلئے یا مٹھائی کیلئے چندہ کرنا اور ہر کسی سے ایک مخصوص رقم کا مطالبہ کرنا اور اس پر اصرار کرنا ناجائز ہے۔ اس رقم سے مٹھائی خریدنا یا حافظ کو دینا درست نہیں ہے۔

الإرث جبري لا يسقط بالإسقاط

(حاشية ابن عابدين: كتاب الدعوى ١١/٦٩٤، دار المعرفة)

(تنقيح الفتاوى الحامدية: كتاب الدعوى ٢/٢٧، ٥٤، حقانية)

وفي الخانية: لا بأس بتفضيل بعض الأولاد في المحبة لأنها عمل القلب، وكذا في العطايا إذا لم يقصد به الإضرار.

(الدر مع الرد: كتاب الهبة، ١٢/ ٥٧٨، رشيدية)

(وكذا في العالمگيرية: الباب السادس في الهبة للصغير، ٤/ ٣٩١، رشيدية)

ومن شرائطها ..... الملك وقت الوقف حتى لو غصب أرضا فوقفها ثم اشتراها من مالكها ودفع الثمن إليه أو صالح على مال دفعه إليه لا تكون وقفا. كذا في البحر.

(العالمگيرية: كتاب الوقف الباب الأول ٢/ ٣٥٣، ٣٥٤، رشيدية)

(التاتارخانية: كتاب الوقف، ٥/ ٥٦٨، رشيدية)

(البحر الرائق: كتاب الوقف، ٥/ ٣١٢، رشيدية)

عن سالم عن أبيه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من أخذ من الأرض بغير حقه خسف به يوم القيامة إلى سبع أرضين.

(الصحيح للبخاري: كتاب المظالم رقم ٢٤٥٤ ص ٣٩٦، دار السلام)

(وكذا تكره خلف أمرد) الظاهر أنها تنزيهية أيضا. والظاهر أيضا كما قال الرحمتي إن المراد به الصبيح الوجه

Scanned by CamScanner

لأنه المحل الفتنة، وهل يقال هنا ايضاً: إذا كان أعلم القوم تنتفي الكراهة؟
فإن كانت علة الكراهة خشية الشهوة وهو الأظهر فلا.
(الدر مع الرد، كتاب الصلاة، مطلب في إمامة الأمرد ٢/ ٣٥١، رشيدية)
وإن كان صبيحا فحكمه حكم النساء وهو عورة من قرنه
إلى قدمه لا يحل النظر إليه عن شهوة.
(رد المحتار، كتاب الحظر والإباحة، فصل في النظر والمس ٩/ ٦٠٢، رشيدية)
عن أبي حرة الرقاشي عن عمه قال: قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم: لا يحل مال امرئ مسلم إلا بطيب نفس منه.
(مشكوة المصابيح، كتاب البيوع، باب الغصب، ص ٢٥٥، قديمي) فقط
والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه: محمد راشد ڈسکوی
المتخصص في الفقه الإسلامي
بالجامعة الفاروقية بكراتشي
٢٩/ ٥/ ٣٥هـ

الجواب صحيح
سميع الله
٣٠/ ٥/ ١٤٣٠هـ

الجواب صحيح
[illegible] غفر له
٢/ ٦/ ٣٠هـ

جامعة فاروقية ... كراچی پاکستان